جلد ۳۴	۲۴ ماہ ہجرت ۱۳۲۵ ہش	۲۱ جمادی الثانی ۱۳۶۵ھ	۲۴ مئی ۱۹۴۶ء	نمبر ۱۲۲

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۳ ماہ ہجرت۔ آج سات بجے شام کی رپورٹ مظہر ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کی طبیعت کسی قدر ناساز ہے۔ صبح سے گھٹنے میں درد کی شکایت ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ آج حضور نے ۳۹ منٹ ملاقاتیں فرمائیں۔ ملاقات کرنے والوں میں جناب نواب محمد الدین صاحب اور مولوی محمد عبد اللہ صاحب اعجاز اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری بھی تھے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی صحت خدا تعالے کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب کی دائیں ٹانگ میں کچھ حرکت پیدا ہوگئی ہے۔ جو ڈاکٹروں کی امید سے زیادہ بہتری کی علامت ہے۔ عام طبیعت بھی اچھی ہے۔ احباب دعائے صحت جاری رکھیں۔

مرزا السطاف الرحمن صاحب کو جو جزائر لکا دیپ جا رہے ہیں۔ آج ان کے دوستوں نے محلہ دار الانوار میں الوداعی پارٹی دی ؛

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے کی طرف سے نمایندگان جماعت سے ایک اہم سوال

کیا آپ نے اپنی جماعت کے ہر فرد سے سال بھر میں کم از کم ایک احمدی بنانے کا عہد لیا؟

(مرتبہ :۔ مولوی محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل)

۲۱ اپریل ۱۹۴۶ء مجلس مشاورت کے موقعہ پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود اطال اللہ بقاءہ واطلع شموس طالعہ نے نمائندگان جماعت سے خطاب کرتے ہوئے انہیں جن اہم امور کی طرف توجہ دلائی۔ ان میں سے وہ حصہ جو تبلیغ احمدیت میں سرگرم جدوجہد کرنے اور جماعت کے ہر فرد سے یہ عہد لینے کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ کہ وہ سال بھر میں کم از کم ایک احمدی ضرور بنائے گا۔ اسے درج ذیل کرتے ہوئے جماعتوں کے امراء صدر صاحبان اور سیکرٹریان تبلیغ کو توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ وہ حضور کے اس ارشاد کے تحت فوری طور پر اپنی اپنی جماعتوں کے تمام افراد سے یہ عہد لے کر دفتر بیعت میں اطلاع دیں۔ اور پھر اس امر کی نگرانی رکھیں کہ ہر شخص نے جو عہد کیا ہے اسے پورا کرنے کی وہ کس حد تک کوشش کر رہا ہے۔ یہ معاملہ ایسا اہم ہے۔ کہ حضور نے اسے چندہ سے بھی بڑھکر ضروری قرار دیا ہے۔ اس لئے جماعتوں کا فرض ہے۔ کہ وہ اس کی اہمیت کو محسوس کریں۔ اور تبلیغ احمدیت کی توسیع میں سرگرم حصہ لے کر اللہ تعالے کی رضا حاصل کریں ؛

حضور نے فرمایا :۔

پانچویں چیز جس کی طرف ہماری جماعت کو خاص طور پر توجہ کرنے کی ضرورت ہے وہ اسلام اور احمدیت کی تبلیغ ہے۔ میں بتا چکا ہوں کہ باوجود اس کے کہ میں نے ایک خطبہ کے ذریعہ جماعت کے تمام افراد سے یہ مطالبہ کیا تھا۔ کہ وہ سال بھر میں کم از کم ایک ایک احمدی بنانے کا عہد کریں اب تک صرف ۸۵ جماعتوں کے ۱۱۹۲ افراد نے ۱۴۰۰ افراد کو احمدی بنانے کے وعدے کئے ہیں۔ یہ تعداد اس قدر قلیل ہے کہ اسے دیکھتے ہوئے حیرت آتی ہے۔ ہماری جماعت خدا تعالے کے فضل سے لاکھوں تک پہنچ چکی ہے۔ مگر اس عہد میں صرف ۱۱۹۲ افراد نے حصہ لیا ہے۔ جو ثبوت ہے اس بات کا کہ ابھی تک ہماری جماعت نے اس عہد کی اہمیت کو پوری طرح محسوس نہیں کیا۔ اب جبکہ نمائندگان مجلس شوریٰ سے فارغ ہو کر اپنی اپنی جماعتوں میں واپس جانے والے ہیں۔ ان کا فرض ہے کہ وہ واپس جا کر اپنی جماعت کے ہر فرد سے یہ عہد لیں۔ کہ وہ سال بھر میں کم از کم ایک احمدی بنانے کی ضرور کوشش کریگا۔ اس کے یہ معنے نہیں کہ خواہ حالات اس کے کس قدر مخالف ہوں وہ بہر حال ایک احمدی بنا لیگا۔ لیکن کم از کم اس عہد کا اتنا فائدہ تو ضرور ہوگا۔ کہ اسے اپنے نفس میں شرم آتی رہے گی۔ اور وہ کوشش کریگا کہ اگر مجھ سے ایک سال اس عہد کے پورا کرنے میں کوتاہی ہوئی ہے۔ تو دوسرے سال میں اپنی کوتاہی کا ازالہ کروں۔ اور نہ صرف گزشتہ عہد کو پورا کروں بلکہ نئے سال میں ایک اور نیا احمدی بنا کر اللہ تعالے کے حضور سرخرو ہو جاؤں۔ پس یہ چیز نہایت اہم ہے۔ اور ہماری جماعت کے افراد کو اسے ایسا ہی ضروری سمجھنا چاہیئے۔ جیسا چندہ کو ضروری سمجھا جاتا ہے۔ بلکہ چندہ سے بھی زیادہ زور دوستوں سے یہ عہد لینے اور پھر اس عہد کو پورا کروانے پر صرف کرنا چاہیئے کیونکہ چندہ تو بسا اوقات گھر کے تمام افراد میں سے صرف ایک شخص دیتا ہے جو کمانے والا ہوتا ہے۔ لیکن تبلیغ ایسی چیز ہے جو کسی ایک شخص پر فرض نہیں۔ بلکہ جماعت کے ہر فرد کا فرض ہے۔ کہ وہ تبلیغ میں حصہ لے۔ اور دوسروں کو احمدی بنائے۔ اس لحاظ سے میں سمجھتا ہوں۔ اگر ہماری جماعت میں باقاعدہ چندہ دینے والے ۲۵ ہزار افراد ہوں۔ تو تبلیغ کرنے والے ایک لاکھ افراد ہماری جماعت میں ہونے چاہئیں۔ ان ایک لاکھ افراد میں سے اگر آدھے بھی اپنی کوششوں میں کامیاب ہو جائیں۔ اور وہ ایک ایک کو احمدی بنائیں تو پچاس ہزار سالانہ ہماری جماعت میں نئے لوگ داخل ہو سکتے ہیں۔ اور یہ اتنی بڑی تعداد ہے۔ کہ اگر اس نسبت سے ہر سال ہماری جماعت میں نئے لوگ داخل ہونے لگ جائیں۔ تو چار پانچ سال میں ہی جماعت کو غیر معمولی طاقت حاصل ہو سکتی۔ اور اس کی شوکت اور عظمت میں بہت بڑا اضافہ ہو سکتا ہے۔ اسکے بعد جب وہ ہزاروں نئے داخل ہونے والے افراد بھی دوسروں کو تبلیغ کریں گے اور وہ افراد جو جماعت میں پہلے سے داخل ہیں۔ وہ بھی اس عہد کے مطابق ایک ایک نیا احمدی ہر سال بناتے چلے جائینگے۔ تو پھر ہزاروں کا بھی سوال نہیں رہیگا۔ بلکہ ہماری جماعت میں نئے داخل ہونے والے افراد کی سالانہ تعداد لاکھوں اور کروڑوں تک پہنچ جائیگی۔ پس اس چیز کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے جماعت کے ہر فرد کو سال بھر میں کم از کم ایک احمدی بنانے کا عہد کرنا چاہیئے۔ اور نمائندگان کو واپس جا کر اپنی جماعتوں سے یہ عہد لے کر مرکز میں اطلاع دینی چاہیئے۔ تا ہماری جماعت کا قدم تبلیغی میدان میں غیر معمولی تیزی کے ساتھ بڑھنا شروع ہو جائے ؛

(نوٹ از دفتر

ایڈیٹر :۔ غلام نبی

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا یا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا

سیّدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی مجلس علم وعرفان

بقیہ ۲۲ ماہ ہجرت ۱۳۲۵ ہش مطابق ۲۲ مئی ۱۹۴۶ء

مظلوم بنو نہ کہ ظالم

کل حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے اس سلسلہ کلام میں کہ مظلوم سے ہر ایک کو ہمدردی اور محبت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور ظالم سے نفرت۔ مزید فرمایا۔

مظلوم تو الگ رہا کسی کو جائز طور پر سزا دینے کا جواز لوگوں پر ثابت کرنا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ دیکھو حضرت مسیح ؑ نے دشمنوں سے مار کھائی اور ان کے مظالم سہے۔ ان کا مقابلہ کرنے کی طاقت نہ رکھتے ہوئے۔ لیکن ان سے تو ہمدردی کا اظہار کیا جاتا ہے۔ مگر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے آخری عمر میں دشمنوں کے شدید مظالم کا چونکہ مقابلہ کیا۔ اس لئے آپ کے اخلاق کے متعلق لوگوں کو سمجھانا پڑتا ہے۔ کہ آپؐ مظلوم تھے۔ ایک عرصہ تک آپ نے دکھ اٹھائے۔ آپؐ اسی وجہ سے اپنا محبوب وطن چھوڑ کر چلے گئے۔ پھر بھی دشمنوں نے آپ کو چین نہ لینے دیا۔ اور جب حق وصداقت کا قائم رہنا مشکل کر دیا۔ تو آپؐ نے مقابلہ کیا۔ اور دشمنوں سے لڑے۔ یہ سن کر ایک شریف آدمی تو تسلیم کر لیتا ہے۔ کہ آپؐ کا لڑنا اور جنگ کرنا جائز تھا۔ لیکن کج فطرت انسان پھر بھی کہہ دیتے ہیں۔ مخالف خواہ کچھ کرتے۔ آپ کو نہیں لڑنا چاہیئے تھا۔ اور صبر وتحمل سے کام لینا چاہیئے تھا۔

غرض جائز لڑائی اور جنگ کے متعلق بھی لوگوں کو سمجھانا مشکل ہو جاتا ہے۔ کجا یہ کہ کوئی ظلم کرے۔ اور یہ توقع رکھے۔ کہ لوگوں میں اس کے خلاف جذبہ نہ پیدا ہوگا۔ ایسی عام فہم بات ہو اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام یہ تعلیم دیں کہ ؎

گالیاں سن کے دعا دو پا کے دکھ آرام دو

میں سوچتا ہوں۔ کہ ایک احمدی کہلانے والے کے دل میں لڑائی جھگڑے کے خیالات کہاں سے آ سکتے ہیں۔ اور کیوں غیر شریفانہ حرکات کی جاتی ہیں۔

اس کے بعد فرمایا:۔

دوستوں کو اچھی طرح دین کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ صرف باتیں کرنے سے کیا بنتا ہے۔ دیکھو تم دوسروں کے لئے حضرت مسیح ؑ کے فوت ہونے کے دلائل دیتے ہو۔ مگر تم اپنی زندگی کا کوئی فکر نہیں کرتے۔ جو احمدیت کی تعلیم پر عمل کرنے سے وابستہ ہے۔ خدا تعالےٰ بھی زندگی کو موت سے مقدم رکھنا پسند کرتا ہے۔ جانتے ہو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت تک کیوں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات پر زور نہ دیا گیا۔ اور اب کیوں دیا گیا۔ اس لئے کہ ہمارا خدا بڑی غیرت رکھتا ہے۔ اس نے کہا جب میں ایک عیسیٰ پیدا کروں گا۔ تب دوسرے عیسیٰ کی وفات ثابت کی جائے گی۔ ورنہ صرف ماردینے میں کیا بڑائی ہے۔

ہاتھ میں سوٹی رکھنے کی حکمت اور ضرورت

سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے فرمایا۔ مارنے میں نہیں بلکہ مار کھانے میں بہادری ہوتی ہے۔ مگر بزدلی کی مار نہیں۔ اسی لئے میں نے کہا تھا۔ کہ اپنے ہاتھ میں سوٹی رکھا کریں۔ مگر کچھ عرصہ ایسا کرنے کے بعد اسکو نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ حالانکہ میں نے اسی حکمت کے ماتحت کہا تھا۔ اپنے ہاتھوں میں سوٹیاں رکھو۔ اور ان کا چلانا سیکھو۔ کہ بزدل بن کر مار نہ کھاؤ۔ بلکہ اپنے اندر مقابلہ کی طاقت رکھتے ہوئے پھر ہاتھ نہ اٹھاؤ۔ یعنی نفس پر قابو رکھو۔ اور مار کھاؤ اور جب خدا تعالیٰ کی طرف سے آواز آئے۔ کہ چلاؤ تب چلاؤ۔ یہ بہادری ہے۔ ورنہ جس میں طاقت ہی نہیں۔ وہ اگر کہتا ہے۔ کہ میں نے مقابلہ نہیں کیا۔ اور صبر سے کام لیا ہے۔ تو یہ بہادری نہیں۔ احمدی اگر اس لئے اپنے ہاتھوں میں سوٹیاں رکھتے۔ کہ خلیفۂ وقت کا حکم ہے۔ تو ثواب بھی ہوتا اور مفید بھی۔ مگر اب تو ۹۹ فی صدی سوٹی رکھنا ترک کر چکے ہیں۔ اگر مار کھانے کا یہ اصل پیش نظر ہو۔ ہاتھ میں سوٹی ہو۔ اور انسان حملہ کرنے والے کو مار سکتا ہو۔ مگر مارے نہیں۔ بلکہ مار کھائے۔ اور پھر بھی مارنے والوں سے محبت اور ہمدردی کا اظہار کرے۔ تو دیکھنے والے خود بخود اس کی طرف کھنچے چلے آئینگے دنیا میں جتنی جماعتوں نے ترقی کی ہے مظلومیت کی حالت سے کی ہے۔ مگر وہی مظلومیت جس کا شکار نیک لوگ ہوں۔ یعنی ایسے لوگ جو بدلہ لے سکتے ہوں۔ مقابلہ کر سکتے ہوں۔ مگر نہ کریں۔ ان پر ظلم ہوتا دیکھ کر لوگ کہتے ہیں۔ یہ صرف مظلوم ہی نہیں بلکہ نیک مظلوم ہیں۔ اور اس وجہ سے لوگوں کو ان سے ہمدردی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور وہ ان کی طرف کھنچے جاتے ہیں۔ اور ان کو بھی اور ان کے مذہب کو بھی اچھا سمجھنے لگ جاتے ہیں۔

غرض سوٹی رکھنا نہایت مفید بات تھی۔ مگر افسوس کہ اس کی قدر نہیں کی گئی۔ اور اب تو کسی کو معلوم بھی نہ ہوگا۔ کہ یہ کہا گیا تھا۔ کہ اپنے ہاتھ میں سوٹی رکھو۔ مگر چلاؤ نہیں جبتک کہ خدا اور اس کے رسول کا حکم نہ ہو۔ اور جو اپنے بھائی کے خلاف ہاتھ اٹھاتا ہے۔ وہ تو اتحاد کے اس پودے کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے۔ جو تیرہ سو سال میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی شکل میں خدا تعالیٰ نے لگایا۔

خاکسار غلام نبی

تحریک چندہ توسیع کالج اور احباب جماعت کا فرض

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جو توسیع کالج کے لئے دو لاکھ روپے کی تحریک فرمائی تھی۔ وہ الگ طبع کرکے تمام عہدیداران جماعت اور براہ راست چندہ ادا کرنے والے احباب کی خدمت میں معہ فارم وعدہ اخیر مارچ ۱۹۴۶ء میں بھجوا کر درخواست کی گئی تھی۔ کہ ۱۵ اپریل تک اپنے اور احباب جماعت اور متعلقین کے وعدے لے کر فہرستیں بھجوا دیں۔ لیکن افسوس ہے۔ کہ اکثر جماعتوں اور احباب کی طرف سے ابھی تک وعدے موصول نہیں ہوئے۔ لہٰذا ایسے عہدیداران واحباب جماعت کی خدمت میں تاکید کی جاتی ہے کہ مہربانی کرکے جلد از جلد اپنے وعدے دفتر ہذا میں بھجوا دیں۔ (ناظر بیت المال)

مکرم جناب سیّد عبد الرزاق شاہ صاحب کی ممباسہ سے قادیان کیلئے روانگی

نٹورا۔ ۲۱ مئی۔ مکرم شیخ مبارک احمدؐ صاحب احمدی مجاہد مشرقی افریقہ بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں۔ کہ مکرم سید عبد الرزاق شاہ صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نیروبی کل ممباسہ سے معہ اہل وعیال قادیان کے لئے روانہ ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کئی سال تک جماعت احمدیہ اور احمدیہ مشن کی اہم خدمات نہایت سرگرمی اور اخلاص سے سر انجام دیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ انہیں اس کا اجر عطا کرے۔ احباب ان کے بخیر وعافیت پہنچنے کے لئے دعا کریں۔

قادیان میں ٹاؤن کمیٹی کی بجائے میونسپل کمیٹی

معلوم ہوا ہے۔ پنجاب گزٹ میں گورنمنٹ کی طرف سے ٹاؤن کمیٹی قادیان کو میونسپل کمیٹی بنانے کی منظوری کی نوٹیفیکیشن شائع ہو گئی ہے۔

ذوقِ عمل

ہر درد مداوا بن جائے ہر آنکھ نظارہ بن جائے
وہ جام عطا کر جو میرے جینے کا سہارا بن جائے

طوفانِ حوادث کا کیا غم۔ طوفان حوادث کیا شے ہے
گر ذوق مکمل ہو تیرا۔ ہر موج کنارا بن جائے

کھو جائے اگر انسان اپنی فطرت کی تجلی گاہوں میں
ہر وادی۔ وادیٔ سینا ہو۔ ہر پھول ستارا بن جائے

مجبور سہی محروم سہی۔ وہ آگ سی روشن رکھتا ہوں
جو خاک سے بھی چھو جائے اگر تو خاک شرارا بن جائے

کچھ دیر نہیں کچھ دور نہیں قدرت کی انوکھی شانیں ہیں
جو اکثر آنکھ سے اوجھل ہو وہ آنکھ کا تارا بن جائے

اللہ کے پیارے گو دنیا میں رنج ومصیبت سہتے ہیں
پر کیا ہے قسمت اس کی۔ جو اللہ کا پیارا بن جائے

(عبد السلام اختر ایم۔ اے (واقف زندگی) قادیان)

اعلانِ تعطیل چونکہ ۲۴ مئی کو دفتر الفضل میں ایمپائر ڈے کی تعطیل ہوگی اس لئے ۲۵ مئی کا پرچہ شائع نہ ہوگا۔ (مینیجر)

ہندوؤں کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں

چونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے کامل ظل اور بروز تھے۔ اس لئے جس طرح رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو خدا تعالےٰ نے تمام دنیا کے لئے مبعوث فرمایا۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی تمام اقوام عالم کی طرف بھیجے گئے۔ اور آپ نے سب کو حق کی دعوت دی۔ اسی سلسلہ میں ہندوؤں کو مخاطب کرکے فرمایا:-

"جیسا کہ خدا نے مجھے مسلمانوں اور عیسائیوں کے لئے مسیح موعود کرکے بھیجا ہے ایسا ہی میں ہندوؤں کے لئے بطور اوتار کے ہوں۔ اور میں عرصہ بیس برس سے یا کچھ زیادہ برسوں سے اس بات کو شہرت دے رہا ہوں۔ کہ میں ان گناہوں کے دور کرنے کے لئے جن سے زمین پُر ہوگئی ہے۔ جیسا کہ مسیح ابن مریم کے رنگ میں ہوں۔ ایسا ہی راجہ کرشن کے رنگ میں بھی ہوں۔ جو ہندو مذہب کے تمام اوتاروں میں سے ایک بڑا اوتار تھا۔ یا یہ کہنا چاہیئے کہ روحانی حقیقت کی رو سے وہی ہوں۔ یہ میرے خیال اور قیاس سے نہیں۔ بلکہ وہ خدا جو زمین و آسمان کا خدا ہے۔ اس نے میرے پر ظاہر کیا ہے اور نہ ایک دفعہ بلکہ کئی دفعہ مجھے بتلایا کہ تو ہندوؤں کے لئے کرشن اور مسلمانوں اور عیسائیوں کے لئے مسیح موعود ہے۔ میں جانتا ہوں کہ جاہل مسلمان اس کو سنکر فی الفور کہیں گے کہ ایک کافر کا نام اپنے پر لے کر کفر کو صریح طور پر قبول کیا ہے۔ لیکن یہ خدا کی وحی ہے۔ جس کے اظہار کے بغیر میں نہیں رہ سکتا۔ اور آج یہ پہلا دن ہے کہ ایسے بڑے مجمع میں اس بات کو پیش کرتا ہوں۔ کیونکہ جو لوگ خدا کی طرف سے ہوتے ہیں۔ وہ کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈرتے۔ اب واضح ہو کہ راجہ کرشن جیسا کہ میرے پر ظاہر کیا گیا ہے۔ درحقیقت ایک ایسا کامل انسان تھا۔ جس کی نظیر ہندوؤں کے کسی رشی اور اوتار میں نہیں پائی جاتی۔ اور اپنے زمانہ کا درحقیقت نبی تھا۔ جس کی تعلیم کو پیچھے سے بہت بگاڑ دیا گیا۔ وہ خدا کی محبت سے پُر تھا اور نیکی سے دوستی اور شر سے دشمنی رکھتا تھا۔ خدا کا وعدہ تھا۔ کہ آخری زمانہ میں اس کا بروز یعنی اوتار پیدا کرے۔ سو یہ وعدہ میرے ظہور سے پورا ہوا۔ مجھے منجملہ اور الہاموں کے اپنی نسبت یہ بھی الہام ہوا تھا۔ کہ "ہے رودر گوپال تیری مہما گیتا میں لکھی ہے۔" سو میں کرشن سے محبت کرتا ہوں۔ کیونکہ میں اس کا مظہر ہوں۔" (لیکچر سیالکوٹ)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس اعلان کے بعد ہندوؤں میں آریہ سماجی فرقے نے خصوصیت کے ساتھ مخالفت شروع کر دی۔ اور کھلم کھلا میدان مقابلہ میں اتر آیا۔ اس پر خدا تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو یہ اطلاع دی۔ کہ یہ فرقہ جو آج منظم ہو کر مخالفت پر کھڑا ہے ختم ہو جائے گا۔ چنانچہ ہندوؤں کے اس فرقہ کے بارے میں آپ نے خدا تعالےٰ سے خبر پاکر بہت سی پیشگوئیاں فرمائیں۔ چنانچہ ازالہ اوہام ایڈیشن دوم صفحہ ۱۶، ۱۷ میں تحریر فرماتے ہیں۔

"یقیناً سمجھنا چاہیئے کہ دین اسلام کو سچے دل سے ایک دن وہی قبول کرینگے جو باعث سخت اور پُر زور حملہ کرنے والی تحریکوں کے کتب دینیہ کی ورق گردانی میں لگ گئے ہیں۔ اور جوش کے ساتھ اس راہ کیطرف قدم اٹھا رہے ہیں۔ گو وہ قدم مخالفانہ ہی سہی۔ ہندوؤں کا وہ پہلا طریق ہمیں بہت مایوس کرنے والا تھا جو اپنے دلوں میں وہ لوگ اس طرز کو زیادہ پسند کے لائق سمجھتے تھے۔ کہ مسلمانوں سے کوئی مذہبی بات چیت نہیں کرنی چاہیئے۔ اور ہاں میں ہاں ملا کر گزارہ کر لینا چاہیئے۔ لیکن اب وہ مقابلہ میں آکر اور میدان میں کھڑے ہو کر ہمارے تیز ہتھیاروں کے نیچے آپڑے ہیں۔ اور ہر صید کی طرح ہوگئے ہیں۔ جس کا ایک ہی ضرب سے کام تمام ہوسکتا ہے۔ ان کی آہوانہ سرکشی سے ڈرنا نہیں چاہیئے۔ وہ دشمن ہیں وہ تو ہمارے شکار ہیں۔ عنقریب وہ زمانہ آنے والا ہے کہ تم نظر اٹھا کر دیکھوگے کہ کوئی ہندو دکھائی دے مگر ان پڑھوں لکھوں میں سے ایک ہندو بھی نہیں دکھائی نہ دے گا۔ سو تم ان کے جوشوں سے گھبرا کر ناامید مت ہو۔ کیونکہ وہ اندر ہی اندر اسلام کے قبول کرنے کے لئے تیاری کر رہے ہیں۔ اور اسلام کی ڈیوڑھی کے قریب آپہنچے ہیں۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو لوگ تمہیں مخالفانہ جوش سے بھرے ہوئے آج نظر آتے ہیں۔ تھوڑے ہی زمانہ کے بعد تم انہیں دیکھوگے۔ حال میں جو آریوں نے ہم لوگوں کی تحریک سے مناظرات کی طرف قدم اٹھایا ہے تو اس قدم کے اٹھانے میں گو کیسی ہی سختی کے ساتھ ان کا برتاؤ ہے۔ اور گو گالیوں اور گندی باتوں سے بھری ہوئی وہ کتابیں شائع کر رہے ہیں۔ مگر وہ اپنے جوش سے درحقیقت اسلام کے لئے اپنی قوم کی طرف راہ کھول رہے ہیں۔ اور ہماری تحریکات کا واقعی طور پر کوئی بد نتیجہ نہیں۔ ہاں یہ تحریکات کوتاہ نظروں کی نگاہ میں بدنما ہیں۔ مگر کسی دن دیکھنا کہ یہ تحریکات کیوں کر بڑے سے بڑے سنگین دلوں کو اس طرف کھینچ لاتے ہیں۔ یہ رائے کوئی ظنی اور شکی رائے نہیں۔ بلکہ ایک یقینی اور قطعی امر ہے۔ لیکن افسوس ان لوگوں پر جو خیر اور شر میں فرق نہیں کر سکتے۔ اور شتاب کاری کی راہ سے اعتراض کرنے کے لئے کھڑے ہو جاتے ہیں"

تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۵-۶۶ میں تحریر فرماتے ہیں۔

"یہ خیال مت کرو کہ آریہ یعنی ہندو دیانندی مذہب والے کچھ چیز ہیں۔ وہ صرف اس زنبور کی طرح ہیں۔ جس میں بجز نیش زنی کے اور کچھ نہیں۔ وہ نہیں جانتے۔ کہ توحید کیا چیز ہے۔ اور روحانیت سے سراسر بے نصیب ہیں۔ عیب چینی کرنا اور خدا کے پاک رسولوں کو گالیاں دینا ان کا کام ہے۔ اور بڑا کمال ان کا یہی ہے کہ شیطانی وساوس سے اعتراضات کے ذخیرے جمع کر رہے ہیں۔ اور تقویٰ اور طہارت کی روح ان میں نہیں۔ یاد رکھو کہ بغیر روحانیت کے کوئی مذہب چل نہیں سکتا۔ اور مذہب بغیر روحانیت کے کچھ بھی چیز نہیں۔ جس مذہب میں روحانیت نہیں۔ اور جس مذہب میں خدا کے ساتھ مکالمہ کا تعلق نہیں۔ اور صدق و صفا کی روح نہیں۔ اور آسمانی کشش اس کے ساتھ نہیں۔ اور فوق العادت تبدیلی کا نمونہ اس کے ساتھ نہیں۔ وہ مذہب مردہ ہے اس سے مت ڈرو۔ ابھی تم میں سے لاکھوں اور کروڑوں انسان زندہ ہونگے کہ اس مذہب کو نابود ہوتے دیکھ لوگے کیونکہ یہ مذہب آریہ کا زمین سے ہے نہ آسمان سے۔ اور زمین کی باتیں پیش کرتا ہے نہ آسمان کی۔ پس تم خوش ہو۔ اور خوشی سے اچھلو کہ خدا تمہارے ساتھ ہے۔ اگر تم صدق اور ایمان پر قائم رہوگے تو فرشتے تمہیں تعلیم دینگے۔ اور آسمانی سکینت تم پر اترے گی۔ اور روح القدس سے مدد دیئے جاؤ گے۔ اور خدا ہر ایک قدم میں تمہارے ساتھ ہوگا۔ اور کوئی تم پر غالب نہیں ہوسکے گا۔"

آئینہ کمالات اسلام میں تحریر فرماتے ہیں

"اس زمانہ میں جو مذہب اور علم کی نہایت سرگرمی سے لڑائی ہو رہی ہے۔ اس کو دیکھ کر اور علم کے مذہب پر حملے مشاہدہ کرکے بیدل نہیں ہونا چاہیئے کہ اب کیا کریں۔ یقیناً سمجھو اس لڑائی میں اسلام کو مغلوب اور عاجز دشمن کیطرح صلح جوئی کی حاجت نہیں۔ بلکہ اب زمانہ اسلام کی روحانی تلوار کا ہے۔ جیسا کہ وہ پہلے کسی وقت اپنی ظاہری طاقت دکھلا چکا ہے۔ یہ پیشگوئی یاد رکھو کہ اس لڑائی میں بھی دشمن ذلت کے ساتھ پسپا ہوگا۔ اور اسلام فتح پائے گا۔

ان تحریرات میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہندو دھرم کے مقابلہ میں اسلام کی فتح کے متعلق پیشگوئیاں فرمائی ہیں۔ ان پیشگوئیوں کے پورے ہونے کے متعلق خدا تعالےٰ جو سامان پیدا کر رہا ہے۔ اور آریہ اپنے دھرم سے جسطرح روز بروز دور ہوتے جارہے ہیں۔ اس کا ذکر دوسری

مومن وہی ہے جو بھوک اور تنگی کے وقت غربا کو اپنے نفس پر ترجیح دیتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا "امداد غرباء" کا بصیرت افروز اور دلوں کے زنگ دور کرنے والا خطبہ آپ پڑھ چکے ہیں۔ ہر جماعت کے عہدہ داران کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنی جماعت کے ہر مرد۔ عورت اور بچہ کو جمع کر کے جمعہ کے دن یا اتوار کے دن حضور ایدہ اللہ کا یہ خطبہ اچھی طرح سنا اور سمجھا دیں۔ خصوصًا خطیب صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ ایسے اچھے اور احسن پیرایہ میں سنائیں کہ ہر احمدی حضور ایدہ اللہ کے منشاء مبارک کو دل نشین کرے۔ تا وہ نہایت خوشی اور انبساط کے ساتھ حضور کی اس تحریک میں حصہ لے کر اللہ تعالےٰ کے فضلوں کے جذب کرنے والا ہو جائے۔

"امیر یا پریذیڈنٹ" اور "سیکرٹری تحریک جدید" سے درخواست ہے کہ وہ خطبہ سنانے کے معًا بعد حاضرین کے وعدے ایک معمولی کاغذ پر جس میں وعدہ کرنے والے کا نام و پتہ اور اس کے آگے دو خانہ ہوں ایک خانہ میں وعدہ کی جنس کی مقدار منوں اور سیروں میں اور دوسرے خانہ میں اس جنس کی قیمت بشرح دس روپیہ فی من لکھی جائے۔

خطبہ سنانے کے وقت جو احباب موجود نہ ہوں۔ ان کو دوسرے وقت خطبہ کی غرض و غایت بتا کر وعدہ لیا جائے۔ یا ان کے گھر والوں سے دریافت کر کے وعدہ لکھا جائے۔ اور ہر جماعت کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنی وعدوں کی فہرست ہفتہ عشرہ کے اندر مکمل کر کے براہ راست حضور کی خدمت میں ارسال فرماویں۔ یا اس دفتر میں حضور کے پیش کرنے کے لئے بھیج دیں۔

امداد غرباء کے چندہ کی شرح تو وہی ہے۔ جو گذشتہ سالوں میں حضور فرما چکے ہیں۔ اور عام طور پر یہ کہ ہر خاندان اپنے گھر کے سالانہ خرچ گندم کا چالیسواں حصہ اس میں دے۔ اور امراء اپنی مالی توفیق و طاقت کے مطابق زیادہ دیں۔ زمیندار احباب گندم کی کل پیداوار پر ایک سو من پر ایک من دیں۔ اور بڑے زمیندار جن کی گندم دو دو چار چار چھ چھ ہزار من یا اس سے بھی زیادہ دس ہزار من ہوتی ہے۔ ان کے لئے ایک سو من پر ایک من گندم دینا کوئی بڑی قربانی نہیں۔ پس اللہ تعالےٰ نے جب ان کو زیادہ مال بخشا ہے۔ تو وہ قربانی بھی اپنی حیثیت کے مطابق کریں۔ خصوصًا لائل پور۔ شیخوپورہ سرگودھا۔ منٹگمری۔ ملتان اور سندھ کے زمینداروں پر زیادہ ذمہ واری عائد فرمائی ہے۔ اور ان کے ایمان اور اخلاص سے امید ہے۔ کہ وہ حضور کے منشاء مبارک کے مطابق حصہ لیکر رضا الٰہی حاصل کریں گے۔ اور اپنے پاک امام کی خوشنودی کا سرٹیفکیٹ حاصل کریں گے۔ چونکہ غرباء کے لئے غلہ خریدنے کے یہی دن ہیں۔ اور غلہ خرید اجا رہا ہے۔ اس لئے روپیہ کی فوری ضرورت ہے۔ جماعتوں کو چاہیئے۔ وعدہ لینے کے بعد ہر وعدہ کرنے والے سے اس کی سہولت اور آسانی کے مطابق اگر وہ غلہ دے تو غلہ لے لیں۔ اگر وہ اپنی سہولت کے مطابق غلہ کی قیمت دینا چاہیں۔ تو رقم لے لیں۔ غرض وصولی میں وعدہ کرنے والے کو جو آسانی اور سہولیت ہو۔ اس پر عمل فرمائے۔

باہر کی جماعتوں کو قادیان غلہ گندم بھیجنے میں شاید بعض مجبوریاں اور مشکلات ہوں۔ اس لئے گندم وہاں ہی فروخت کر کے روپیہ "فنانشل سیکرٹری تحریک جدید" یا "محاسب صاحب صدر انجمن" کے پتہ سے ارسال کر دیا جائے۔ اگر کوئی دوست یا کوئی جماعت حضرت اقدس کے حضور براہ راست پیش کرنا چاہے۔ تو بے شک حضور کی خدمت میں پیش کرے۔ مگر ہر دو صورتوں میں کوپن پر تفصیل کا ہونا ازبس ضروری ہے۔ ساتھ ہی حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا ایک ارشاد اس بارے میں احباب کرام کے ازدیاد ایمان کے لئے دینا نہایت ضروری ہے۔ فرمایا:۔

(۱) "یاد رکھو! غرباء کا امن اور آرام ہی قوم کی زندگی کا نشان ہوتا ہے۔ جو لوگ اس طرف سے غافل ہوتے ہیں۔ وہ اپنی شقاوت قلبی کا ثبوت دیتے ہیں۔"

(۲) "مومنوں کے متعلق قرآن کریم میں یہ بات بیان کی گئی ہے۔ کہ وہ بھوک اور تنگی کے وقت غرباء کو اپنے نفس پر ترجیح دیتے ہیں۔ درحقیقت ایمان کے لحاظ سے یہی مقام ہے۔ جس کے حاصل کرنے کی ہر مومن کو کوشش کرنی چاہیئے۔"

(۳) "ہر ایک کو سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ اللہ تعالےٰ کے غریب بندے رزق کے ہم سے کم حصہ دار نہیں۔ خدا کی نامعلوم کس حکمت نے ہم کو رزق دیا۔ اور ان کو نہیں دیا۔ شاید اللہ تعالیٰ کو ہمارا امتحان منظور ہے۔ کہ وہ یہ دیکھے۔ کہ ہم اس رزق کو کس طرح استعمال کرتے ہیں۔ یا شاید بعض کے لئے اس میں سزا کا کوئی پہلو مخفی ہو یا اللہ تعالیٰ اس ذریعہ سے ہمیں ثواب دینا چاہتا ہو۔ تا تم ان کو رزق دے کر ثواب حاصل کرو۔ نامعلوم ان تین باتوں میں سے کونسی بات اللہ تعالیٰ کے مدنظر ہے۔" پس ہر تحریک جدید کا سیکرٹری صاحب حضور کے ان ارشادات پر عمل کر کے جلد سے جلد فہرستیں اور غلہ فنڈ کا روپیہ ارسال فرماویں۔

بالآخر بیرون ہند کی جماعتوں سے بھی گذارش ہے۔ کہ "آپ ایک برگزیدہ اپنی جماعت میں سے ہیں السابقون الاولون میں شامل ہونے کی کوشش آپ کا حق ہے۔ جسے لینے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے۔" پس جہاں بیرون ہند کی ہندوستانی جماعتیں اپنے بارھویں سال کے وعدے ۳۱ر جولائی تک سو فی صدی ادا کر کے "سابقون" میں شامل ہوں۔ وہاں غلہ فنڈ میں بھی حضور کی شرائط کے مطابق فوری رقم ادا فرما کر ثواب حاصل کریں۔ اللہ تعالےٰ توفیق بخشے۔

خاکسار برکت علی خاں فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

لجنہ اماء اللہ کے دوسرے امتحان کا اعلان

لجنہ اماء اللہ کے زیر انتظام انشاء اللہ ماہ وفا کے پہلے ہفتہ میں سال رواں کا دوسرا امتحان کتاب "تبلیغ ہدایت" شروع تا نصف کل ۱۶۷ صفحات منعقد ہوگا۔ تمام بیرونجات اور لجنہ اماء اللہ قادیان سے التماس ہے۔ کہ وہ پوری توجہ سے شرکت فرما کر فرض منصبی سے سبکدوش ہوں گی۔

نیز اطلاعًا تحریر کیا جاتا ہے۔ کہ وہ تمام لجنات جن کو کتاب "تبلیغ ہدایت" کی ضرورت ہو۔ وہ فورًا طلب فرمالیں۔ تاکہ اچھی طرح سے تیاری ہو سکے۔ وقت پر کتاب نہ ملنے کا شکوہ مناسب نہ ہوگا۔ (سیکرٹری تعلیم امۃ اللہ خورشید)

انصار جماعت قادیان کا ایک اہم تاریخی جلسہ

۲۷ مئی ۴۶ء بروز سوموار بوقت ۶ بجے شام مسجد محلہ دارالانوار میں انصار کا ماہانہ جلسہ ہوگا۔ چونکہ یہ جلسہ ایک ایسی تاریخ سے ملحق ہے۔ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا وصال ہوا۔ یعنی ۲۶ مئی اور پھر ۲۷ مئی کو حضور کی تجہیز و تکفین ہوئی تھی۔ اس لحاظ سے یہ جلسہ خاص اہمیت رکھتا ہے۔ ۲۷ مئی کے متعلق حضور کا ایک الہام بھی ہے۔ کہ "۲۷ مئی کو ایک واقعہ" چنانچہ اس جلسہ میں تاریخی واقعہ کی مناسبت کے لحاظ سے ضروری سمجھا گیا ہے۔ کہ دیگر تقاریر کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک ایسے مخلص پرانے صحابی کی تقریر بطور ذکر حبیب ہو۔ جسے حضور علیہ السلام کے آخری ایام میں خدمت کا شرف حاصل ہوا۔ اور آخری ایام بیماری اور وصال کے لمحات ان کے سامنے گذرے۔ سو ان خاص الخاص صحابیوں میں سے حضرت بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی ہیں۔ جن کی اس جلسہ میں ذکر حبیب پر بسلسلہ واقعات بیماری۔ وصال اور تجہیز و تکفین تقریر ہوگی۔ امید ہے احباب دیگر بزرگان سلسلہ کی تقریروں کے علاوہ اس اہم تاریخی واقعہ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پرانے مخلص صحابی کی تقریر ذکر حبیب سننے کی پوری کوشش کریں گے خاکسار ابو العطاء جالندھری نائب قائد تبلیغ مرکزیہ انصار اللہ۔

حفاظ قرآن کریم کی ضرورت

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے نظارت تعلیم و تربیت کے ماتحت تین حافظ قرآن کریم کی اسامیاں منظور فرمائی ہیں۔ ۴۰-۳-۵۵ کا گریڈ ہوگا۔ اور ۱۴/- روپے تحفظ الاؤنس امیدواروں کے لئے ضروری ہوگا۔ کہ وہ اپنے فن کے ماہر ہوں۔ اور حافظ قرآن ہونے کے علاوہ عربی علوم میں بھی مولوی فاضل تک استعداد رکھنے والے ہوں۔ خواہشمند احباب فورًا اپنی درخواستیں نظارت ہذا میں بھجوا دیں۔ (ناظر تعلیم و تربیت)

نتیجہ امتحان "اخلاق احمد" شعبہ ناصرات احمدیہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر انتظام مؤرخہ ۱۴ ماہ شہادت کتاب "اخلاق احمد" کا امتحان ہوا جس میں ۱۱۰ ممبرات شامل ہوئیں۔ جن میں ۱۰۰ کامیاب ہوئیں۔ سب میں سے محترمہ زیتون گلشن محلہ دار الفضل ۴۶ نمبر لے کر اول رہی ہیں۔ دوئم ناصرہ نسیم بنت مرزا عطاء اللہ صاحب لاہور نے ۴۸ نمبر حاصل کئے ہیں۔ لجنہ اماء اللہ کی طرف سے ان بچیوں کو مبارکباد دی جاتی ہے۔ انعامات عنقریب بھیج دیئے جائیں گے۔ آئندہ امتحان کے متعلق عنقریب کتاب کا اعلان کر دیا جائے گا۔

امۃ اللہ خورشید سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

نام امیدوار	نمبر حاصل کردہ
قادیان	
دار الفتوح	
محترمہ ذکیہ طلعت	۳۸/۱۰۰
" امۃ السلام ہادی بنت ڈاکٹر احسان علی	۱۹
محترمہ قانتہ بیگم	۲۰
" صالحہ صادقہ	۱۹
" امۃ المنان	۱۷
" امۃ المجید	۳۷
" سعیدہ بیگم بنت احمد الدین صاحب	۴۱
" امۃ الرشید بنت عبد الرحیم سوڈا واٹر	۳۸
دار الانوار	
محترمہ قانتہ درد	۲۳
" صبیحہ نگہت	۲۵
" صدیقہ بیگم	۲۴
" خاتم النساء درد	۳۱
" نصیرہ بیگم جماعت ہشتم قریشی بی	۴۴
" کرامۃ اللہ	۳۴
" امۃ الباسط بنت مولوی غلام رسول صاحب افغان	۳۰
" آنسہ بیگم	۳۱
" صفی بیگم	۳۵
دار الرحمت	
محترمہ امۃ الرشید بنت حبیب احمد صاحب کاتب مرحوم	۱۷
محترمہ امۃ الرشید بنت عبد الکریم صاحب	۴۴
" امۃ الرشید شوکت	۲۵
" سلیمہ بیگم بنت چوہدری عبد الرحیم صاحب	۲۳
محترمہ امۃ الحفیظ اختر بنت مستری احمد الدین صاحب	۳۲
" مومنہ بیگم	۴۴
" نسیم اختر بنت عبد الکریم صاحب	۲۹
" بشریٰ بیگم بنت محمد جمیل صاحب	۲۵
" امۃ الخبیر	۲۰
" نواب بی بی	۲۳
" زرینہ شمیم	۳۳
" صفیہ بیگم	۱۸
" سعیدہ بیگم	۲۱
" حمیدہ اختر	۱۹
" زکیہ پروین	۲۶
حلقہ مسجد اقصیٰ	
" سلیمہ بیگم بنت ضمیر علی صاحب	۲۶
" خورشید بیگم بنت مرزا سلام اللہ صاحب	۲۲
" مسعودہ بنت ملک فتح محمد صاحب	۲۷
دار العلوم	
" سارہ قدسیہ	۲۹
" امۃ المجید	۲۳
" رضیہ سلطانہ دختر سیٹھی کرم الٰہی صاحب	۳۵
" امۃ المنیر گوہر	۳۲
دار البرکات	
" محمودہ بنت شیخ محمد لطیف صاحب	۴۱
" امۃ الحفیظ شمیم بنت قاضی بشیر احمد بھٹی	۳۱
" زکیہ بیگم " "	۳۰
" صادقہ بیگم	۲۵
محترمہ مبشرہ بیگم	۳۱
" منصورہ بیگم	۲۶
" مجیدہ بنت محمد حسین افریقی	۳۸
" زینت خاتون بنت رحیم درد	۳۵
" امۃ الاعلیٰ حبیب دختر کلیم الرحمٰن صاحب	۴۲
" عطیہ خانم	۲۱
" مبارکہ صادق	۳۸
" رضیہ عفیفہ بنت قاضی محمد رشید صاحب	۱۸
" سعیدہ بیگم	۳۸
" بشریٰ بیگم بنت سید محمود عالم صاحب	۱۹
" امۃ اللطیف دختر شیخ عبد السلام صاحب	۲۴
" صفیہ بنت محمد اسحٰق صاحب	۲۶
" منورہ صادق	۳۸
دار الفضل	
" امۃ الحمید	۴۲
" امۃ اللطیف	۳۱
" ناصرہ بنت محمد لوٹا صاحب	۲۹
" عزیزہ خاتون	۴۵
" شبیر فاطمہ بنت شریف احمد صاحب	۳۷
" ثریا جبین	۲۶
" مبارکہ بنت صوفی محمد ابراہیم صاحب	۴۰
" زیتون گلشن	۴۶ فسٹ
" سکینہ بیگم	۲۴
محترمہ بشریٰ آمنہ	۲۹
" حسینہ فرحت	۳۷
" طاہرہ محمودہ	۲۶
مسجد فضل	
" خورشید زہرہ	۳۳
" مبارکہ شوکت	۲۴
" مبارکہ بنت عبد الغنی صاحب	۴۰
" رضیہ بیگم	۲۶
گوجرہ منڈی ضلع لائلپور	
محترمہ مریم صدیقہ بنت محمد دین صاحب	۲۶
" روشن اختر بنت خواجہ عبد الرشید صاحب	۲۲
" امۃ العزیز بنت ماسٹر محمد دین صاحب	۱۸
حیدر آباد دکن	
محترمہ عابدہ بیگم بنت سید جعفر صاحب	۲۶
" امۃ العزیز ملیدہ	۲۵
" بشرہ بیگم	۲۴
" امۃ اللہ سبحانی	۳۱
" امۃ السلام	۳۴
" سعیدہ بیگم	۲۷
سکندر آباد	
محترمہ عنیم النساء احمدی	۴۱
" زاہدہ بانو	۱۷
لاہور شہر	
" بلقیس کشور بنت میاں احمد صاحب	۲۵
" امتیاز العروس	۲۸
" جمیلہ بنت میاں حسن احمد صاحب	۳۱
" آمنہ ملک	۲۴
" تصور بانو	۱۹
" ناصرہ نسیم بنت مرزا عطاء اللہ صاحب	۴۸ دوئم
" انور نگین	۴۷
" ثریا اختر بنت میاں احمد الدین صاحب	۳۱
" محمودہ اختر " "	۲۰
" سارہ بیگم	۱۷
" مریم صدیقہ بنت میاں عبد العزیز صاحب مغل مرحوم	۲۷
" خالدہ بیگم دہلی دروازہ	۲۸
" آمنہ صدیقہ بنت میاں عبد العزیز صاحب	۳۶
جموں توی	
" ناصرہ بیگم	۳۶
محترمہ محمودہ بیگم	۲۷
حیدر آباد سندھ	
محترمہ بشریٰ بیگم	۲۳
" امۃ الحمید خانم	۳۹
ٹوبہ ٹیک سنگھ	
" امۃ الحفیظ	۳۸
شیخ پور ضلع گجرات	
محترمہ فاطمہ خاتون بنت محمد دین صاحب آرائیں	۳۸
" رضیہ بیگم بنت میاں خاں	۳۲
" منصورہ بیگم بنت چوہدری سردار خانصاحب	۲۹
محترمہ خدیجہ ناصرہ	۴۳
" حمیدہ بیگم بنت نادر علی صاحب	۲۶
" خورشید بیگم بنت چوہدری سردار خاں صاحب	۳۲
" نذیر بیگم بنت چوہدری جہان خاں صاحب	۳۱
" فرخندہ اختر بنت چوہدری علی احمد صاحب	۳۷
" زبیدہ بیگم بنت چوہدری رحمت خانصاحب	۳۲

نتیجہ طلبائے دینیات کلاس میٹرک

حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے ارشاد کے پیش نظر شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے ایک دینیات کلاس برائے طلباء میٹرک ۲۳ اپریل ۱۹۴۶ء سے ۲۰ روزہ جاری کی۔ جس میں پینتیس کے قریب طالبعلم شامل ہوئے۔ جن میں سے بائیس طالبعلم باہر سے تشریف لائے۔ ان کو ترجمہ قرآن شریف اور حدیث شریف اور صرف و نحو پڑھائی جاتی رہی۔ آخر میں ان کا امتحان لیا گیا۔ جس میں انتیس طالبعلم شریک ہوئے اور سارے کامیاب ہوئے یعنی نتیجہ سو فیصدی رہا۔ پس میں شعبہ تعلیم کی طرف سے تمام طالبعلموں کو مبارکباد دیتا ہوں۔ اور خدا تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ انہیں مزید ترقی کی توفیق دے۔ آمین

بشارت الرحمٰن مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

نام	نمبر
محمود احمد صاحب باجوہ	۱۷۳/۲۲۵
بشیر احمد صاحب پشاوری	۱۶۰
عبد الحمید خانصاحب مسجد مبارک	۱۴۳
ملک محمد اسمٰعیل صاحب محمود آباد	۱۳۵
عبد الحفیظ صاحب گجرانوالہ	۱۰۷
حکیم اللہ صاحب شاہدرہ	۱۱۷
سعد بن طریف صاحب منٹگمری	۱۴۱
ظریف احمد صاحب ملتانی	۱۲۷
مرزا لطف الرحمٰن صاحب	۱۴۳
رفیق احمد صاحب لائلپوری	۱۴۲
عزیز احمد صاحب طالب پوری	۱۴۰
مبارک احمد خانصاحب پسروری	۱۱۶
محمد امجد صاحب دار الرحمت	۱۵۵
محمد عابد صاحب امرتسری	۱۱۰
محمود احمد صاحب انبالوی	۱۱۶
سعید محمد احمد صاحب دار البرکات	۱۱۸
شیخ بشیر احمد "	۱۲۰
خواجہ آفتاب احمد صاحب [illegible] متعلم	۱۳۵
عبد السمیع صاحب دار البرکات	۱۲۸
حمید احمد صاحب مسجد مبارک	۱۴۱
شمیم احمد صاحب سنگروری	۱۴۰
محمد احمد صاحب حاتی دار الرحمت	۱۸۱ دوم
سید داؤد احمد صاحب لاہوری	۸۷
محمد حسین صاحب گلزار منٹگمری	۱۰۷
محمد اکرام الحق صاحب جالندھری	۴۲
سعید احمد صاحب دار العلوم	۱۳۲
سعید اللہ خانصاحب دار الرحمت	۱۸۳ اول
عبد السمیع صاحب خادم لاہوری	۱۴۱
راجہ مبارک احمد صاحب محمود آباد جہلم	۱۲۳

مرحوم کی ضرورت ہے اگر کوئی دوست یہ ثواب حاصل کرنا چاہیں تو ایک جلد قرآن مجید دفتر دعوۃ و تبلیغ میں بھجدیں حاجتمند دوست کو دیدیا جائیگا۔ (ناظر دعوت و تبلیغ قادیان)

اعلان ایک غیر مستطیع دوست کو ایک قرآن مجید مترجم ترجمہ حافظ روشن علی صاحب

88

اپنی مدد آپ کرنے کی ضرورت

آپ غذا کے متعلق کیا کر سکتے ہیں۔

ھندوستان ہی ایک ایسا ملک نہیں ہے جہاں قحط کا خطرہ ہے۔ اناج کی عالمگیر کمی محسوس کی جا رہی ہے۔ برطانیہ میں راشن کم کر دیا گیا ہے۔ ایشیا اور یورپ کی جنگ سے تباہ شدہ علاقوں میں لاکھوں آدمی بھوکوں مر رہے ہیں۔ اتحادی اقوام کو ان سب کے لئے اناج فراہم کرنا ہے۔ باہر سے مدد ضرور آئے گی مگر یہ مدد مجبوری کے ماتحت کافی نہ ہوگی۔ اس لئے ہمیں خود اپنی مدد کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ کام کرنا ہوگا۔

اس وقت آپ کے لئے کیا ضروری ہے

IRE 68

یہ کہ غذا کی کمی کو مساویانہ حصہ رسدی سے برداشت کیجئے۔ اسی طرح زندگیاں بچائی جا سکتی ہیں۔

اناج کی منصفانہ تقسیم کا واحد طریقہ راشن بندی ہے۔ راشن بندی کے قوانین کی پوری پابندی کیجئے۔ دھوکہ دینے کی کوشش نہ کیجئے اس لئے کہ ممکن ہے اس سے کسی کی جان جائے۔

ذخیرہ اندوزی نہ کیجئے۔ یہ جرم بھی ہے اور سماجی اخلاق کے ماتحت بُرا کام بھی ہے۔ اس سے جانیں ضائع ہو سکتی ہیں۔ اگر آپ اناج کے تاجر ہیں تو ناجائز نفع خوری نہ کیجئے۔ یاد رکھئے کہ اس کی سخت سزائیں مقرر ہیں اور ان سزاؤں کو پوری طرح نافذ کیا جائے گا۔

اناج کو ضائع نہ کیجئے، پُرتکلف دعوتیں نہ کیجئے۔ کم سے کم تعداد کھانے پکوائیے۔ اناج بچانا اناج پیدا کرنے کے مترادف ہے۔ اگر آپ کے لئے ممکن ہو تو ترکاریاں۔ پھل۔ مچھلی۔ گوشت۔ انڈے اور دودھ کی بنی ہوئی چیزیں زیادہ استعمال کیجئے اور گیہوں اور چاول کو ان لوگوں کے لئے جن کو ان کی سخت ضرورت ہو چھوڑ دیجئے۔

اگر آپ کے پاس زمین اور پانی ہے تو اناج اور ترکاریوں کی کاشت کیجئے۔ ہر ذرا سی پیداوار بھی مدد کر سکتی ہے۔

سب سے بڑھ کے انتشار نہ پیدا ہونے دیجئے۔ اگر آپ کا اعتماد ختم ہوا تو چور بازار کے تاجروں کو موقع ہاتھ آ جائے گا۔

غذائی بحران

کو

شکست دیجئے

ملکر کوشش کیجئے — ملکر حصہ لیجئے

فوڈ ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ آف انڈیا نئی دہلی کا جاری کردہ

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

سری نگر ۲۲ مئی۔ جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے دفاتر اور اس کے نواحی علاقہ پر فوج اور پولیس کا قبضہ ہے۔ پولیس نے نیشنل کانفرنس کے چھ اور لیڈروں کو گرفتار کر لیا ہے۔ کشمیر کے بڑے بڑے شہروں میں مکمل ہڑتال جاری ہے اور مظاہرے کئے جا رہے ہیں۔ اس وقت تک پانچ بار گولی چلائی جا چکی ہے چھ اشخاص ہلاک اور متعدد زخمی ہو چکے ہیں۔

سری نگر ۲۲ مئی۔ نیشنل کانفرنس کے لیڈروں کی گرفتاری پر مشتعل ہجوم نے کئی پلوں کو تباہ اور سڑکوں کو برباد کرنے کی کوشش کی جس کی وجہ سے آمد و رفت بند ہو گئی۔ بجلی ٹیلیگراف پلوں اور سرنگوں کی حفاظت کے لئے زبردست انتظامات کئے جا رہے ہیں

نئی دہلی ۲۲ مئی سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ آئندہ نکل کی چونیاں اور اٹھنیاں جاری کی جائیں گی۔ اس کی غرض جعلی سکوں کی روک تھام ہے

نئی دہلی ۲۲ مئی۔ صدر کانگرس نے وزیر ہند کے نام جو مکتوب ارسال کیا تھا اس کے جواب میں وزیر ہند نے لکھا ہے کہ نمائندہ اسمبلی کو یہ اختیار ہوگا۔ کہ وہ مشن کی تمام تجاویز پر غور کرے۔ اور ان کے متعلق فیصلہ صادر کرے۔

لاہور ۲۲ مئی۔ سونا ۱۰۴ روپے۔ چاندی ۱۸۵ روپے۔ پونڈ ۶۹/۸/- روپے

امرتسر ۲۲ مئی۔ سونا ۱۰۷/۴/- روپے

نئی دہلی ۲۲ مئی۔ وائسرائے کی طرف سے صدر کانگرس مولانا آزاد اور پنڈت جواہر لال نہرو کو ملاقات کی دعوت دی گئی ہے۔ تاکہ عارضی حکومت کی تشکیل اس کی حدود اختیارات ہیئت ترکیبی اور دیگر امور پر تبادلہ افکار کیا جائے۔

نئی دہلی ۲۳ مئی۔ آج کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس پھر منعقد ہوا۔ جس میں وزارتی مشن کے اس مکتوب پر غور کیا گیا جو اس کی طرف سے صدر کانگرس کے خط کے جواب میں موصول ہوا ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ کل ورکنگ کمیٹی وزارتی سکیم کے متعلق اپنی مفصل رائے کو ایک قرارداد کی صورت میں شائع کر دے گی۔

دہلی ۲۲ مئی۔ کانگرس پریذیڈنٹ مولانا ابوالکلام آزاد نے آج وائسرائے سے ملاقات کی۔ آپ نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ شاید میں کل پھر وائسرائے سے ملوں۔

دہلی ۲۳ مئی۔ وزارتی مشن کے ممبروں نے آج آپس میں سیاسی صورت حالات کے متعلق مشورہ کیا۔ اس مشورہ میں سر سٹیفورڈ کرپس بیماری کی وجہ سے شامل نہیں ہو سکے۔

دہلی ۲۲ مئی۔ سندھ کی کولیشن پارٹی کے لیڈر مسٹر جی ایم سید نے اپنی پارٹی کے مسلم ممبروں سے مشورہ کرنے کے بعد یہ بیان دیا ہے کہ وزارتی مشن کی تجاویز مسلمانوں کے لئے ہرگز قابل قبول نہیں ہیں۔ صوبوں کو یونین سے علیحدگی کا اختیار ہونا چاہیئے۔ اور نمائندہ اسمبلی میں ہندو و مسلم ممبروں کی تعداد مساوی ہونی چاہیئے۔

دہلی ۲۲ مئی۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے ڈاکٹر شہریار کی طرف سے ہندوستان کو پانچ لاکھ ٹن چاول دینے کی پیشکش پر ان کا شکریہ ادا کیا ہے۔ آپ نے کہا اس بروقت مدد سے ہندوستان اور انڈونیشیا میں زیادہ دوستانہ تعلقات قائم ہو جائیں گے اس پیشکش کے سلسلے میں حکومت ہند ایک وفد انڈونیشیا بھیجنے کا ارادہ کر رہی ہے۔

سری نگر ۲۲ مئی۔ کشمیر گورنمنٹ نے سرکاری طور پر اعلان کیا ہے کہ نیشنل کانفرنس کے حامیوں نے پلوں کو شدید نقصان پہنچایا۔ ٹیلیفون اور بجلی کی تاریں کاٹ ڈالیں۔ کچھ تھانوں اور چوکیوں کو ہیڈ کوارٹر سے الگ کر دیا۔ غرض اپنی طرف سے حکومت کا تختہ الٹنے کی پوری کوشش کی ہے۔ ان حالات میں بجائی امن اور قانون پسند شہریوں کی حفاظت کے لئے گورنمنٹ سخت کارروائی کرنے پر مجبور ہو گئی۔

دہلی ۲۲ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ وائسرائے ہند نے کانگرس کو یقین دلایا ہے کہ عارضی گورنمنٹ میں اکثریت کے فیصلوں کو مسترد نہیں کیا جائے گا۔ عارضی گورنمنٹ میں غالباً کانگرس اور مسلم لیگ کو مساوی نشستیں پیش کی جائیں گی۔

لاہور ۲۲ مئی۔ سیٹھ جگل کشور برلا نے سناتن دھرم پرتی ندھی سبھا پنجاب لاہور کے ریزرو فنڈ کے لئے ایک لاکھ روپیہ دیا ہے۔

واشنگٹن ۲۲ مئی۔ امریکہ کے سابق وزیر خارجہ نے ایک تقریر کرتے ہوئے کہا کہ مشرق بعید میں سیاسی آتش فشاں پہاڑ پھٹنے کا اندیشہ ہے۔ امریکہ کو چاہیئے کہ وہ محکوم اقوام مثلاً ہندوستان اور انڈونیشیا وغیرہ کے عوام کو آزادی دلانے میں ان کی مدد کرے۔ آپ نے کہا ہندوستان میں عارضی گورنمنٹ نہ بننے کی صورت میں شدید خانہ جنگی ہونے کا خطرہ ہے جو تمام اتحادی اقوام کی آزادی کے لئے نہایت خطرناک ہوگی۔

پشاور ۲۲ مئی۔ افغانستان کے نئے وزیر اعظم نے ایک بیان میں بتایا کہ افغانستان اپنے پڑوسی ممالک روس۔ ایران اور برطانیہ سے دوستانہ تعلقات رکھنا چاہتا ہے۔

صوفیہ ۲۲ مئی۔ ایک خفیہ فیسسٹ تنظیم کا سراغ ملا ہے جس کا مقصد موجودہ حکومت اور روس کے خلاف جنگ کرنا تھا۔ اس جماعت کے بڑے بڑے لیڈروں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

کراچی ۲۲ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ کچھ عرصہ گذرا دہلی میں صوبوں کے گورنروں کے ساتھ وزارتی مشن کی جو بات چیت ہوئی تھی اس میں گورنروں کو آگاہ کر دیا گیا تھا کہ انہیں اپنے عہدہ کی موجودہ میعاد کے دوران میں کسی بھی وقت سبکدوش کیا جا سکتا ہے۔ اسی سلسلہ میں ایک ذمہ دار سرکاری افسر نے بتایا کہ ہندوستان کے آزادی حاصل کر لینے کے بعد صوبوں کی یورپین آبادی کو غالباً ملک چھوڑنا پڑے گا۔

دہلی ۲۲ مئی معلوم ہوا ہے۔ کہ جب صوبائی اسمبلیاں آئینی ساز اسمبلی کے لئے ممبر منتخب کریں گی۔ تو رائے شماری کے وقت بنگال اور آسام کے یورپین ممبر بالکل حصہ نہیں لیں گے۔ صوبائی اسمبلیوں کے اجلاس غالباً جون میں ہوں گے۔ اور آئین ساز اسمبلی کا اجلاس جولائی میں ہوگا۔

نئی دہلی ۲۲ مئی۔ وزارتی مشن اور وائسرائے نے آج ریاستوں کے ساتھ معاہدے اور ان پر برطانوی غلبہ کے متعلق اپنی پوزیشن واضح کرتے ہوئے کہا کہ برطانوی حکومت کسی حالت میں بھی ریاستوں کے متعلق اپنے اختیارات کو نئی ہندوستانی گورنمنٹ کے ہاتھ میں منتقل نہیں کرے گی۔ بلکہ ریاستیں علیحدہ علیحدہ فیڈریشن بنا کر حکومت ہند سے از سر نو تعلقات قائم کریں گی۔

لاہور ۲۲ مئی۔ چیف آفیسر لاہور کارپوریشن نے اعلان کیا ہے کہ کارپوریشن کے ممبروں کا پہلا اجلاس ۳۰ مئی کو منعقد ہوگا۔ جس میں ممبروں سے حلف وفاداری لینے کے بعد میئر اور ڈپٹی میئر کا انتخاب ہوگا۔

طہران ۲۲ مئی۔ حکومت ایران نے اعلان کیا ہے کہ ایران سے روسی فوجوں کا اخراج مکمل ہو گیا ہے۔ معاہدہ کے مطابق ۶ مئی کی رات تک تمام روسی افواج ایرانی سرحد سے نکل چکی تھیں۔

لاہور ۲۲ مئی۔ حکومت پنجاب کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ خاکسار تنظیم کے ممبروں کو بیلچہ اٹھا کر چلنے کی جو ممانعت کی گئی تھی وہ اب بھی بدستور قائم ہے۔

لنڈن ۲۲ مئی۔ مسئلہ خوراک کے متعلق ہندوستانی نمائندہ نے ایک تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ اگر چالیس کروڑ آبادی کے ملک ہندوستان کو جسے عنقریب آزادی اور خود مختاری ملنے والی ہے مناسب خوراک نہ دی گئی۔ تو دوسرے ممالک کے ساتھ اس کے تعلقات پر بُرا اثر پڑے گا۔ دیگر ممالک ہندوستان کے مقابلہ میں اڑھائی گنا اناج خرچ کر رہے ہیں۔ اس حالت میں نہ جانے کیوں ہمیں ہماری ضروریات سے اسقدر کم اناج دیا جا رہا ہے۔

واشنگٹن ۲۲ مئی۔ کیلیفورنیا یونیورسٹی کے ایک سائنسدان نے بتایا کہ دو سال کے اندر اندر دنیا کے تمام بڑے بڑے کارخانے ایٹم طاقت سے چلائے جا سکیں گے۔ اور اسطرح کوئلہ دیگر کاموں کے لئے محفوظ ہو جائیگا۔